معجزہ

ریگ زارِ ذات سے پھوٹا ہوا اک
چشمۂ اشکِ رواں جو
خواب کی تعبیر کو پانے کی خواہش میں زمانہ چھوڑ کر
اندر کے سفروں پر نکل آئے ہوئے تنہا مسافر کے لئے
امید کا پیغام بر ہو

ذات جو برسوں کی تنہائی سے سوکھی ہو
جسے خوشیوں غموں دونوں سے یارانہ رہا ہو اور نہ نسبت
اشک جو نکلیں تو یوں نکلیں کہ جیسے اپنے اندر کے صفا مروہ کے چکر
کاٹنے پر قلب کی بنجر زمیں سے اک ظہورِ معجزہ ہو

https://emad-ahmad.com/

خواب جو پچھلی نسل سے چل رہا ہو اور اب اگلے زمانوں کے لئے
بنیاد رکھے
اور مسافر وہ جو طفلِ روح کو سینچے اسے آباد رکھے

ذات کے اور اشک کے اس معجزے کو جو سمجھ پاتا ہے
وہ قرنوں کسی آزار کا قیدی رہے
تب بھی سدا آزاد رہتا ہے کہ یہ ہی زندگی ہے
خواب کی تعبیر کو پانے کی خواہش میں زمانہ چھوڑ کر
اندر کے سفروں پر نکل آیا ہوا تنہا مسافر
تھک کے کب برباد ہوتا ہے کہ یہ ہی راستی ہے
ریگ زارِ ذات سے پھوٹا ہوا اک چشمۂ اشکِ رواں
زم زم بھی کہہ دیں تب بھی تا آباد رہتا ہے کہ یہ ہی روشنی ہے!

https://emadahmed.com/